بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک احرام پہن کر عمرہ کرنے سے احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ناپاک احرام پہن کر عمرہ کر کے حلق کروالیا، تو کیا احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی یا اس عمرہ کو دوبارہ پاک احرام میں ادا کر کے پھر احرام کھولنا ہوگا؟

جواب

اگر ناپاک احرام میں عمرہ کیا، تو عمرہ ادا ہوجائے گا، اور طواف و سعی کے بعد حلق یا تقصیر کر لینے کے بعد احرام کی پابندیاں بھی ختم ہو جائیں گی، لیکن ایسا کرنا نہیں چاہیے کہ طواف میں کپڑے پاک ہونا سنت ہے، ناپاک کپڑوں میں طواف کیا، تو خلافِ سنت عمل کیا البتہ دَم یا صدقہ لازم نہیں ہوگا۔

ستائیس واجباتِ حج میں ہے: "نجاستِ حقیقی مثلاً جسم یا لباس پر پیشاب کا لگا ہونا وغیرہ طواف میں اس سے پاک ہونا واجب نہیں ہے۔ البتہ تاکید ضرور ہے اور نجاستِ حقیقی کا پایا جانا کراہتِ تنزیہی بلکہ اساءت کا سبب ضرور بنتا ہے۔ البتہ ایسی صورت میں دَم یا صدقہ لازم نہ ہوگا۔" (ملخص از حج کے 27 واجبات، صفحہ 144، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

البتہ اگر ناپاک احرام میں طواف کے بعد کی دو رکعت واجب نماز پڑھی تو اگر نجاست بقدرِ مانع نماز تھی (یعنی اتنی نجاست تھی کہ جس سے نماز نہ ہو) تو وہ نماز ادا نہ ہوئی، دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

بہارِ شریعت میں ہے: "نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔ اگر نَجاست گاڑھی ہے جیسے پاخانہ، لید، گوبر تو درہم کے برابر، یا کم، یا زِیادہ کے معنی یہ ہیں کہ وزن میں اس کے برابر یا کم یا زِیادہ ہو اور درہم کا وزن شریعت میں اس جگہ ساڑھے چار ماشے اور زکوٰۃ میں تین ماشہ رتی ہے اور اگر پتلی ہو، جیسے آدمی کا پیشاب اور شراب تو درہم سے مراد اس کی لنبائی چوڑائی ہے اور شریعت نے اس کی مقدار ہتھیلی کی گہرائی کے برابر بتائی یعنی ہتھیلی خوب پھیلا کر ہموار رکھیں اور اس پر آہستہ سے اتنا پانی ڈالیں کہ اس سے زِیادہ پانی نہ رک سکے، اب پانی کا جتنا پھیلاؤ ہے اتنا بڑا درہم سمجھا جائے اور اس کی مقدار تقریباً یہاں کے روپے کے برابر ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 389، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2617

تاریخ اجراء : 14 جمادی الاولٰی 1447ھ/06 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net